سوال

(514)احرام باندھنے کے لیے حرم کی حدود سے باہر جائے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس شخص نے عمرہ کرنا ہو اور وہ مکہ کا رہائشی ہو کیا وہ احرام باندھنے کے لیے حرم کی حدود سے باہر جائے یا نہیں؟ (قاری عبدالصمد بلوچ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمنے میقات احرام بیان فرمائے تو بعد میں فرمایا: ((هُنَّ لَهُنَّ، وَلِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ أَوِ الْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ۔ أوکما قال صلی اللہ علیہ وسلم۔))1[''یہ مقامات وہاں کے رہنے والوں کے لیے ہیں اور ان کے لیے بھی جو وہاں سے گزر کر آئیں۔ وہاں کے مقیمی نہ ہوں جو حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں اور جو ان مقامات کے اندر رہے، پس وہ احرام باندھے، جہاں سے شروع کرے، حتی کہ مکہ والے مکہ ہی سے۔'']

1.بخاری کتاب الحج باب مھل اہل مکة للحج والعمرة

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص448

محدث فتویٰ